

فضیلت و زیارت امام علی رضا علیہ السلام

<"xml encoding="UTF-8?">



زیارت امام علی رضا علیہ السلام

امام الانس والجنة المدفون بالارض الغربیة بضعة سید الوری مولانا ابوالحسن علی ابن موسیٰ الرضا کی زیارت کے فضائل احصائے و شمار سے زیادہ ہیں یہاں ہم آپ کی زیارت کے فضائل میں چند حدیثیں نقل کر رہے ہیں: ان میں اکثر حدیثیں تحفۃ الزائر سے منقول ہیں۔

۱) حضرت رسول (ص) سے منقول ہے کہ فرمایا تھوڑی مدت کے بعد میرے جسم کا ایک ٹکڑا سر زمین خراسان میں دفن کیا جائے گا تو جو مومن ان کی زیارت کرنے جائے گا خدائے تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دے گا اس کے بدن کے لیے آتش جہنم کو حرام کر دے گا۔ ایک اور حدیث معتبر میں کہا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا میرا ایک جگر گوشہ خراسان میں دفن کیا جائے گا پس جو شخص غمزدہ حالت میں اس کی زیارت کرے گا خدا تعالیٰ اس کے رنج و غم دور کر دے گا اور جو گناہگار اس کی زیارت کرنے جائے گا حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

۲) حدیث دیگر میں امام موسیٰ کاظم - سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جو شخص میرے بیٹے علی رضا (ع) کی زیارت کرے گا حق تعالیٰ اس کو ستر حج مقبول کا ثواب عطا کرے گا تو راوی نے اس ثواب کو کچھ زیادہ تصور کیا اور کہا کہ کیا ان کے زائر کے لئے ستر حج مقبول کا ثواب ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج! اس نے کہا ستر ہزار قبول شدہ حج؟

آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج جبکہ بہت سے لوگوں کے حج تو قبول بھی نہیں ہوتے۔ نیز جو شخص حضرت کی زیارت کرے یا ایک رات ان کے قریب بسر کرے تو وہ ایسا ہے گویا اس نے عرش معلیٰ پر انوار الہی کا مشاہدہ کیا‘ اس نے کہا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے عرش پر نور خدا کی زیارت کی ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اور جب قیامت ہو گی تو چار انسان پہلے زمانے کے اور چار انسان موجودہ زمانے کے عرش معلیٰ پر موجود ہوں گے‘ سابقہ زمانے کے چار انسان حضرت نوح، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ ہو نگے اور موجودہ زمانے کے چار انسان حضرت محمد مصطفیٰ، حضرت علی مرتضیٰ، حضرت امام حسن اور امام حسین ہونگے۔ عرش عظیم پر ہمارے ساتھ وہ لوگ بیٹھیں گے جنہوں نے ائمہ طاہرین کی قبروں کی زیارت کی ہو گی لیکن ان سب میں سے میرے فرزند علی رضا - کے زائروں کا رتبہ بلند ہو گا اور انہیں اجر و انعام بھی سب سے زیادہ عطا کیا جائے گا۔

﴿۳﴾ امام علی رضا - سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: خراسان میں ایک قبہ ہے کہ جس پر ایک زمانے میں فرشتوں کی آمدورفت ہو گی اور صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ہمیشہ ملائکہ کی ایک فوج زمین پر اترتی اور ایک فوج آسمان پر چڑھتی رہے گی‘ آپ سے پوچھا گیا کہ اے فرزند رسول(ص) وہ کونسا قبہ ہو گا؟ فرمایا کہ وہ قبہ زمین طوس میں ہو گا اور خدا کی قسم! وہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہو گا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا تو وہ ایسا ہو گا گویا اس نے حضرت رسول(ص) کی

زیارت کی ہو‘ خدائے تعالیٰ اس زیارت کے بدلے میں اس کیلئے ایک ہزار حج اور ایک ہزار قبول شدہ عمرہ کا ثواب لکھے گا نیز میں اور میرے آبائ طاہرین قیامت میں اسکی شفاعت کریں گے۔

﴿۴﴾ چند ایک معتبر اسناد کے ساتھ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے وہ خط پڑھا جو امام علی رضا - نے اپنے شیعوں کے لیے لکھا تھا‘ اس میں تحریر تھا یہ بات میرے شیعوں کو بتا دو کہ میری زیارت حق تعالیٰ کی نظر میں ایک ہزار حج کے مساوی ہے۔

میں نے یہ حدیث امام محمد تقی - کی خدمت میں پیش کی تو فرمایا قسم بخدا کہ جو شخص حضرت کو امام برحق مانتا ہو وہ آپ کی زیارت کرے تو اس کا یہ عمل ایک لاکھ حج کے برابر ہے۔

﴿۵﴾ دو معتبر سندوں سے نقل ہوا ہے کہ امام علی رضا - نے فرمایا:

جو شخص بہت دور ہونے کے باوجود میری قبر کی زیارت کرے گا تو میں قیامت میں تین وقتوں میں اس کے پاس آؤں گا تاکہ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات دلاؤں۔ پہلا وقت وہ ہے جب نیکوکاروں کے اعمال نامے ان کے دائیں ہاتھ میں اور بدکاروں کے اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے‘ دوسرا وقت وہ ہے جب لوگ پل صراط سے گزر رہے ہونگے اور تیسرا وہ وقت جب اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

﴿۶﴾ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ آپ - نے فرمایا:

تھوڑے عرصے کے بعد میں زہر کے ساتھ ظلم سے شہید کر دیا جائوں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلومیں دفن کیا جائے گا پس خدائے تعالیٰ میری قبر کو میرے شیعوں اور محبوں کا مرکز بنا دے گا پس جو شخص اس

غربت و مسافرت کی جگہ میں میری زیارت کرے گا تو میرے لیے واجب ہو جائے گا کہ میں روز قیامت اس شخص کی زیارت کروں‘ قسم بے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمد مصطفیٰ کو نبی و رسول (ص) بنایا اور انہیں تمام کائنات میں سے چنا کہ تم شیعوں میں سے جو بھی میری قبر کے قریب آکر دو رکعت نماز پڑھے تو وہ اس بات کا حقدار ہو گا خدا روز قیامت اس کے گناہ معاف کرے قسم اس ذات کی جس نے ہم کو بعد از رسول (ص) امامت کے لیے چنا ہے اور ہمیں آنحضرت (ص) کا وصی قرار دیا ہے میں قسم سے کہتا ہوں کہ میری زیارت کرنے والے افراد خداوند عالم کے نزدیک ہر گروہ سے زیادہ عزیز و پسندیدہ ہوں گے۔ اور جو بھی مومن میری زیارت کرے اور راستے میں اس کے بدن پر بارش کا ایک ہی قطرہ گرے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام ٹھہرائے گا۔

﴿۷۷﴾ معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ محمد بن سلیمان نے امام محمد تقی - سے پوچھا کہ ایک شخص نے حج ادا کیا جو اس پر واجب تھا اس کے بعد وہ مدینہ گیا اور حضرت رسول اللہ (ص) کی زیارت کا شرف حاصل کیا پھر نجف اشرف گیا اور امیر المومنین - کی زیارت کی جب کہ وہ آپ کو حجت خدا و امام برحق اور خداوند عالم کا بنایا ہوا خلیفہ رسول سمجھتا تھا‘ پھر کربلا معلیٰ گیا وہاں امام حسین - کی زیارت سے مشرف ہوا اور بغداد پہنچ کر امام موسیٰ کاظم - کی زیارت بھی کی اور پھر اپنے گھر لوٹ آیا۔

اب خدائے تعالیٰ نے اسے بہت مال عطا کیا ہوا ہے اور وہ حج کو جا سکتا ہے‘ کیا اس شخص کیلئے بہتر ہے کہ وہ حج ادا کرے حالانکہ وہ واجب حج کا فریضہ ادا کر چکا ہے یا اس کو آپ کے والد گرامی کی زیارت کیلئے خراسان جانا چاہیے؟۔

آپ نے فرمایا کہ اسے میرے پدر بزرگوار کے سلام کے لیے خراسان جانا چاہیے کہ یہ عمل افضل ہے لیکن وہ ان ایام میں وہاں نہ جائے کہ میرے اور تمہارے لیے خلیفہ وقت سے ملامت کا خوف ہے لہذا وہ وہاں رجب کے مہینے میں جائے۔

﴿۸﴾ شیخ صدوق (رح) نے من لا یحضرہ الفقیہ میں امام محمد تقی - سے روایت کی ہے کہ طوس کے دو پہاڑوں کے درمیان زمین کا ایک ٹکڑا ہے جو بہشت سے لایا گیا ہے تو جو بھی زمین کے اس خطے میں داخل ہو وہ قیامت میں دوزخ کی آگ سے آزاد ہو گا۔

﴿۹﴾ امام محمد تقی - ہی سے روایت ہے کہ فرمایا میں خدائے تعالیٰ کی طرف سے جنت کا ضامن ہوں اس شخص کیلئے جو طوس جا کر میرے والد گرامی کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق بھی تسلیم کرتا ہو۔

﴿۱۰﴾ شیخ صدوق (رح) نے عیون الاخبار میں روایت کی ہے کہ ایک نیک و صالح شخص نے خواب میں حضرت رسول (ص) اللہ کو دیکھا تو عرض کیا یا رسول (ص) اللہ! میں آپ کے فرزندان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔

آپ نے فرمایا کہ میرے کچھ فرزند زہر سے شہادت پا کر اور بعض تلوار سے شہادت پا کر میرے پاس آئے ہیں‘ میں نے عرض کی کہ یہ مختلف مقامات پر دفن ہیں تو ان میں سے کس کی زیارت کروں؟۔

آنحضرت (ص) نے فرمایا ان میں سے اس کی زیارت کرو جو تمہارے گھر سے زیادہ دور نہیں اور عالم مسافرت

میں دفن شدہ ہے‘ میں نے عرض کیا یا رسول (ص) اللہ! آپ کی مراد امام علی رضا - ہیں؟ تو فرمایا کہ صرف امام علی رضا نہ کہو ان کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو یعنی آپ نے یہ جملہ تین بار دوہرایا۔

مؤلف کہتے ہیں: وسائل اور مستدرک میں ایک باب ہے جس کا نام ہے استحباب تبرک بمشهد امام رضا و مشاہد ائمہ طاہرین۔ اس میں کہا گیا ہے مستحب ہے کہ امام علی رضا - کی زیارت کو امام حسین- اور دیگر ائمہ طاہرین کی زیارت نیز حج مندوب و عمرہ مندوبہ پر ترجیح دے اور اسے پہلے انجام دے اس بارے میں منقول احادیث کو ہم نے طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کیا اور صرف مذکورہ بالا دس احادیث پر ہی اکتفا کیا ہے۔

کیفیتِ زیارتِ امام علی رضا

واضح ہو کہ امام علی رضا - کیلئے بہت سی زیارتیں ہیں‘ آپ کی مشہور زیارت وہی ہے جو معتبر کتب میں ہے اور اسکو شیخ محمد بن حسن بن ولید کیطرف نسبت دی گئی ہے جو شیخ صدوق(رح) کے اساتذہ میں سے تھے، ابن قولویہ(رح) کی کتاب المزار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ (ع)سے بھی روایت ہوئی ہے اور کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کے مطابق اسکی کیفیت اسطرح ہے کہ جب امام علی رضا - کی زیارت کا ارادہ ہو تو گھر سے سفر زیارت پر جانے سے قبل غسل کرے اور غسل کرتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ وَطَهِّرْ لِيْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ، وَجَرِّ عَلٰی لِسَانِيْ مَذْحَتَكَ وَالثَّنَاءَ

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی مدح و ستائش جاری کر دے

عَلَيْكَ، فَ اِنَّهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ طَهُوْرًا وَشِفَاءً۔

کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے اے معبود اس غسل کومیرے لئے پاکیزگی و شفا کا ذریعہ بنا

جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ، وَبِاللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَى ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ اِلَيْكَ قَصَدْتُ وَ مَا عِنْدَكَ رَدْتُ۔

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے چلا ہوں خدا کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے

بھروسہ کیا ہے میں نے خدا پر اے معبود میں نے تیری طرف رخ کیا اور تیری طرف چلا ہوں اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اسکی خواہش رکھتا ہوں۔

اپنے گھر کے دروازے سے باہر آکر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ هٰلِيْ وَمَالِيْ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ وَبِكَ وَثِقْتُ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا مَنْ لَا يُخَيِّبُ مَنْ رَّادَهُ وَلَا يُضَيِّعُ مَنْ حَفِظَهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ فَ اِنَّهُ لَا يُضَيِّعُ مَنْ حَفِظْتَ.

اے معبود میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے، پس تھی دست نہ کر اے وہ جو تھی دست نہیں کرتا جو اسکی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جسکی وہ حفاظت کرے حضرت محمد(ص) اور آل محمد(ص) پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا۔

جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جائے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرلے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ وَطَهِّرْ لِيْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ جَرِّ عَلٰى لِسَانِيْ مَذْحَتَكَ

اے معبود مجھے پاک کر دے میرے دل کو پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش وَمَحَبَّتَكَ وَالشَّنَاءَ عَلَيْكَ فَ اِنَّهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَقَدْ عَلِمْتُ نَّ قَوَامَ دِيْنِيْ التَّسْلِيْمُ

محبت اور تعریف جاری فرما دے کہ یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل

لِاَمْرِكَ وَالِاتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَالشَّهَادَةُ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ شِفَاءً وَنُوراً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

تیرے حکم کا ماننا تیری نبی(ص) کی سنت کی پیروی کرنا اور تیری مخلوقات پر گواہ بننا ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے شفا و روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پاؤں خدا کو یاد کرتے ہوئے آرام و وقار سے حرم مبارک کیطرف چلے اور یہ پڑھتا جائے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا بزرگتر ہے خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے۔

چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور روضہ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ شَهِدُ نُوْلاً اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات کے واسطے سے اور رسول(ص) خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل(ع) پر میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَحَدُّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ شَهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ أَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللَّهِ -

اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ص) اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ علی(ع) خدا کے ولی ہیں

پھر ضریح پاک کے قریب جائے پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت امام رضا - کیطرف رخ کرے اور کہے:

شَهِدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَدُّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ شَهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوائے کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اسکا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد(ص) اس کے بندے اور رسول ہیں

وَ تَعَالَى سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ تَعَالَى سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وہ اولین کے اور آخرین کے سردار ہیں اور وہ سب نبیوں اور رسولوں کے سردار ہیں اے معبود حضرت محمد(ص) پر رحمت کر

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَسَيِّدِ خَلْقِكَ جَمْعِينَ صَلَاةً لَا يَقْوَى عَلَى إِحْصَائِهَا

جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے سردار ہیں ایسی رحمت جس کا حساب تیرے سوا کوئی

غَيْرُكَ. اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِكَ وَ خِي رَسُولِكَ

نہ لگا سکے اے معبود! حضرت امیرالمومنین علی(ع) بن ابی طالب(ع) پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور رسول(ص) کے بھائی ہیں

الَّذِي انْتَجَبْتَهُ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا لِمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَالذَّلِيلَ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ

کہ انہیں خاص کیا تو نے علم دے کر اور انکو رہبر بنایا اس کیلئے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اسکی طرف جسکو تو نے اپنا

بِرِسَالَتِكَ وَذِيَّانَ الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَضْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالْمُهَيِّمَ عَلَى

پیغام دے کر بھیجا اور انکو مقرر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان

ذٰلِكَ كُلُّهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ

تمام كاموں كے ذمہ دار ہيں سلام ہو ان پراور خدا كى رحمت ہو اور اسكى بركات ہو اے معبود فاطمہ (ع) پر رحمت نازل كر جو تيرے نبى (ص) كى دختر

وَزَوْجَةِ وَلِيِّكَ وَ اُمُّ السَّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيِ شَبَابٍ هَلِ الْجَنَّةُ الطُّهْرَةُ

اور تيرے ولى كى زوجہ ہيں نيز وہ نبى كے دو نواسوں حسن (ع) و حسين (ع) كى ماں ہيں جو جوانان جنت كے سردار ہيں وہ بى بى پاك

الطَّاهِرَةُ الْمُطَهَّرَةُ النَّقِيَّةُ الرَّضِيَّةُ الزَّكِيَّةُ سَيِّدَةُ نِسَائِ هَلِ الْجَنَّةُ جَمْعَيْنِ صَلَاةً لَا

پاكيزہ پاك شدہ پربيزگار باصفا پسنديدہ بے عيب نيز جنت ميں تمام عورتوں كى سردار ہياتنى رحمت فرما جسے تيرے سوائے

يَقْوَى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَبْطَى نَبِيِّكَ وَسَيِّدَى

كوئى شمار نہ كر سكتا ہو اے معبود! دونوں بھائيوں حسن (ع) اور حسين (ع) پر رحمت فرما جو تيرے نبى (ص) كے دو نواسے اور جوانان جن

شَبَابٍ هَلِ الْجَنَّةُ الْقَائِمِينَ فِى خَلْقِكَ وَالذَّلِيلِينَ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ

جنت كے سيد و سردار ہيں تيرى مخلوق ميں قائم و نگران ہيں اور رہنمائى كرتے ہيں اس ذات كى طرف جسے تو نے پيغمبر بنا كے بھيجا وہ

وَدَيَّانِ الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَضْلَى قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ بِنِ

تيرے عدل كے تحت اعمال كى جزا دينے والے اور تيرى مخلوق ميں تيرے احكام كے مطابق فيصلے دينے والے ہيں اے معبود على (ع) بن الحسين (ع) پر

الْحُسَيْنِ عَبْدِكَ الْقَائِمِ فِى خَلْقِكَ وَالذَّلِيلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ

رحمت فرما جو تيرے بندے ہيں تيرى مخلوق كى نگہدارى اور رہنمائى كرتے ہيں اس ذات كى طرف جسے تو نے پيغمبر بنا كے بھيجا

وَدَيَّانِ الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَضْلَى قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ۔

وہ تيرے عدل كے تحت اعمال كى جزا دينے والے اور تيرى مخلوق ميں تيرى مرضى سے فيصلے دينے والے عبادت گزاروں كے سردار ہيں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِى رَزْغِكَ باقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ۔

اے معبود! محمد بن علی(ع) پر رحمت فرما جو تیرے بندے اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصّٰدِقِ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِيْنِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى

اے معبود جعفر(ع) صادق بن محمد پر رحمت فرما جو تیرے بندے ہیں تیرے دین کے مددگار اور تیری مخلوق پر

خَلْقِكَ جَمْعَيْنِ الصّٰدِقِ الْبَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوسٰى بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِكَ الصّٰلِحِ

تیری طرف سے حجت ہیں وہ صادق اور نیک ہیں اے معبود موسیٰ(ع) بن جعفر(ع) پر رحمت فرما جو تیرے نیک بندے اور تیری مخلوق میں

وَلِسَانِكَ فِى خَلْقِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ

تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیاور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں اے معبود! علی(ع) بن موسیٰ(ع) پر

بْنِ مُوسٰى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِيْنِكَ الْقَائِمِ بِعَدْلِكَ وَالِدَّاعِىِ اِلٰى دِيْنِكَ

رحمت فرما جو تجھ سے راضی ہیتیرے پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں

وَدِيْنِ اَبَائِهِ الصّٰدِقِيْنَ صَلَٰةً لَا يَفْقُوْى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِنِ

جو ان کے صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے اتنی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر سکتا ہو اے معبود محمد بن علی(ع) پر رحمت فرما

عَلٰى عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ بِمَرْكَ وَالِدَّاعِىِ اِلٰى سَبِيْلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ بِنِ

جو تیرے بندے اور تیرے ولی ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے اے معبود! علی(ع) بن محمد پر رحمت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِيْنِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَامِلِ بِمَرْكَ الْقَائِمِ

نازل کر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے ولی ہیں اے معبود حسن(ع) بن علی(ع) پر رحمت نازل فرما جو تیرے حکم پر عمل کرنے والے

فِى خَلْقِكَ وَحُجَّتِكَ الْمُؤَدِّى عَنْ نَبِيِّكَ وَشَاهِدِكَ عَلٰى خَلْقِكَ الْمَخْصُوصِ

تیری مخلوق میں نگران تیرے نبی کی طرف حجت پیش کرنے والے تیری مخلوق پر تیرے گواہ تیری طرف سے

بِكَرَامَتِكَ الدَّاعِي إِلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ جَمْعِينَ۔ اَللّٰهُمَّ

میں منتخب شدہ تیری اطاعت اور تیرے رسول(ص) کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود

صَلِّ عَلَى حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ صَلَاةً تَامَّةً نَامِيَةً بَاقِيَةً تُعَجِّلُ بِهَا فَرَجَهُ

اپنی حجت اور اپنے ولی پر رحمت نازل فرما جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل بڑھنے والی باقی رہنے والی ہے اس سے انہیں کشادگی دے

وَتَنْصُرُهُ بِهَا وَتَجْعَلْنَا مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ

اور انکی مدد فرما اور ہمیں انکے ساتھ رکھ دنیا اور آخرت میں اے معبود! میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت کے واسطے سے انکے

وَ اِلَى وَلِيِّهِمْ وَ عَادِي عَدُوَّهُمْ فَارِزُقْنِي بِهِمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي بِهِمْ شَرَّ

دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطا کر ان کے صدقے دنیا کی بھلائی اور آخرت کی فلاح اور ان کے واسطے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ هُوَالِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف بیٹھ جائے اور کہے:

سے دنیا و آخرت کی تنگی سے مجھے بچائے رکھ اور قیامت میں ہر خوف سے محفوظ فرما۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي

آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی آپ پر سلام ہو اے حجت خدا آپ پر سلام ہو اے وہ جو زمین کی تاریکیوں میں

ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا عَمُودَ الدِّینِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللّٰهِ

نور خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے دین کے ستون آپ پر سلام ہو اے آدم(ع) کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ نُوحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو اے نوح(ع) کے وارث جو نبی خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے ابراہیم(ع) کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ اِسْمَاعِیْلِ ذَبِیْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا وَاِرثَ مُوسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو اے اسماعیل(ع) کے وارث جو ذبیح خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰ(ع) کے وارث جو خدا کے

کلیم ہیں

اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسَى رُوحِ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللّٰهِ

آپ پر سلام ہو اے عیسیٰ(ع) کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمد (ص) کے وارث جو خدا کے رسول ہیں

اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مَیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیِّ وَلِیِّ اللّٰهِ وَوَصِیِّ رَّسُولِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

آپ پر سلام ہو اے امیر المومنین علی (ع) کے وارث جو خدا کے ولی اور رب کائنات کے رسول(ص) کے جانشین ہیں

اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہرا(ع) کے وارث آپ پر سلام ہو اے وارث حسن(ع) وحسین(ع) جو جوانان بہشت کے

سَيِّدِی شَبَابِ هَلِ الْجَنَّةِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ اَلْسَّلَامُ

سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی(ع) بن الحسین(ع) کے وارث جو عبادت گذاروں کی زینت ہیں آپ پر

عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِیٍّ بِاَقْرِ عِلْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ

سلام ہو اے محمد(ع) بن علی(ع) کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں اولین و آخرین کے علم کو سلام ہو آپ پر اے

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ

جعفر(ع) بن محمد(ع) کے وارث جو صاحب صدق اور نیک ہیں آپ پر سلام ہو اے وارث موسیٰ(ع) بن جعفر(ع) آپ پر سلام ہو

یُیَّهَا الصِّدِّیْقُ الشَّهِیْدُ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یُیَّهَا الْوَصِیُّ الْبَارُّ التَّقِیُّ شَهِدُ نِّکَ قَدْ قَمَّتْ

اے صاحب صدق شہید سلام ہو آپ پر اے وصی نیک اور پرہیزگار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز

الصَّلَاةُ وَآتَيْتَ الزَّكَاةَ وَامَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتَّى تَاگَ الْیَقِیْنِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہ۔

قائم کی اور زکوٰۃ دی آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی کرتے رہے یہاں تک (ع) کہ شہید ہو گئے آپ پر سلام ہو اے ابوالحسن اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں

پھر خود کو ضریح پاک سے لپٹائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ صَمَدْتُ مِنْ رَضِيَّ وَقَطَعْتُ اَلْبِلَادَ رَجَائِ رَحْمَتِكَ فَلَا

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروسے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے

تُحَيِّبْنِي وَلَا تَزِدَّنِي بِغَيْرِ قَضَائِي حَاجَتِي وَارْحَمْ تَقَلُّبِي عَلَى قَبْرِ ابْنِ خِي رَسُولِكَ

ناامید نہ کر اور مجھے میری حاجت روائی کے بغیر نہ پلٹا اور رحم فرما جبکہ میں تیرے رسول(ص) کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا تڑپتا ہوں

صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِبِي نَنْتَ وَ مُمِّي يَا مَوْلَايَ تَتَيْتُكَ زَائِرًا وَافِدًا عَائِذَا مِمَّا جَنَيْتُ

ان پر اور انکی آل پر تیری رحمتیں ہوں قربان آپ پر میرے ماں باپ اے میرے آقا آپکی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لینے

عَلَى نَفْسِي وَاحْتَضَبْتُ عَلَى ظَهْرِي فَكُنْ لِي شَافِعًا إِلَى اللَّهِ يَوْمَ فَقْرِي وَفَاقَتِي فَلَكَ عِنْدَ اللَّهِ مَقَامٌ مَحْمُودٌ وَ نَنْتَ عِنْدَهُ وَجِيهٌ۔

اس جرم سے جو میں نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری گردن پر ہے پس بن جائیں میرے لئے شفاعت کرنے والے خدا کے سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا کے ہاں بلند مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں۔

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَبِوَلَايَتِهِمْ تَوَلَّیْ اٰخِرَهُمْ بِمَا تَوَلَّیْتُ بِهِ

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں انکی محبت اور انکی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے آخری کا جیسے محب تھا ان میں سے

وَلَهُمْ وَ بَرٌّ مِنْ كُلِّ وَلِيَجَةِ دُونَهُمْ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِيْنَ بَدَّلُوا نِعْمَتَكَ وَاتَّهَمُوا

پہلے کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے انکے اے معبود لعنت بھیج ان لوگوں پر جنہوں نے تیری نعمت کو اسکی جگہ سے ہٹایا تیرے پیغمبر

نَبِيِّكَ وَجَحَدُوا بِآيَاتِكَ وَسَخَرُوا بِ إِمَامِكَ وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلَى كُتَافِ آلِ مُحَمَّدٍ۔

کو الزام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کا مذاق اڑایا اور دوسرے لوگوں کو آل محمد پر حاکم و مختار بنایا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَنُ۔

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ظالموں پر لعنت کر کے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے بہت رحم والے

پھر حضرت کی پائنتی کی طرف جائے اور کہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا بَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتَ وَنَتَّ الصَّادِقُ الْمُصَدِّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ بِالْأَيْدِي وَاللَّسِّنِ۔

خدا آپ پر رحمت کرے اے ابوالحسن (ع) خدا آپ کی روح پر رحمت فرمائے اور آپ کے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ ہیں تصدیق کرنے والے تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے جس نے آپ کے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا۔

اس کے بعد بہت گریہ و زاری کرے اور امیر المومنین، امام حسن، امام حسین اور دیگر افراد اہلبیت کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ یسین اور دوسری رکعت میں سورئہ حمد کے بعد سورئہ رحمن پڑھے جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور گریہ و زاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الہی میں مشغول رہے اور مناسب ہو گا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرت کے روضہ مبارک کے نزدیک ہی بجا لائے۔

مؤلف کہتے ہیں مندرجہ بالا زیارت حضرت کی تمام زیارتوں میں سے بہتر ہے جو آپ کیلئے نقل ہوئی ہیں من لا يحضره الفقيه ' عیون الاخبار اور علامہ مجلسی کی کتابوں میں سَخِرُوا بِأَمَامِكِ کا جملہ آیا ہے ' جو زیارت کے آخر میں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدایا لعنت کر ان لوگوں پر جنہوں نے اپنی زندگی میں تیرے معین کردہ امام کا مذاق اڑایا۔ لیکن مصباح الزائر میں یہ جملہ اس طرح ہے وَسَخِرُوا بِأَيَّامِكِ تاہم یہ بھی معنی کے لحاظ سے درست ہے بلکہ ہو سکتا ہے کہ یہ زیادہ بہتر ہو کیونکہ ایام سے بھی امام ہی مراد ہیں۔ جیسا کہ پہلے باب کی پانچویں فصل میں صقر بن ابی دلف سے مروی ایک حدیث گزر چکی ہے۔ یہ بات بھی واضح رہنا چاہئے کہ ائمہ (ع) کے قاتلوں پر جس زبان میں بھی لعنت کی جائے وہ درست ہے۔ ذیل کے جملے جو بعض دعاؤں سے ماخوذ ہیں اگر ائمہ (ع) کے قاتلوں پر لعنت کرنے میں یہ جملے دوہرائے جائیں تو اور بھی بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ مِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَتْلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَقَتْلَةَ هَلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ عَدَاۤءَ اَلِ مُحَمَّدٍ وَقَتْلَتَهُمْ وَزَدَهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ وَهَوَانًا فَوْقَ هَوَانٍ وَذُلًّا فَوْقَ ذُلٍّ وَخِزْيًا فَوْقَ خِزْيٍ اَللّٰهُمَّ دَعُهُمْ اِلَى النَّارِ دَعَاً وَرَكِّسْهُمْ فِي لَيْمٍ عَذَابِكِ رَكْسًا وَاَحْشُرْهُمْ وَتَبَاعْهُمْ اِلَى جَهَنَّمَ زُمْرًا۔

اے معبود امیر المومنین (ع) کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور حسن (ع) و حسین (ع) کے قاتلوں پر لعنت بھیج اور اپنے نبی کے اہلبیت (ع) کے قاتلوں پر لعنت بھیج اے معبود آل (ع) محمد (ص) کے دشمنوں اور ان کے قاتلوں پر

لعنت بھیج ان کیلئے عذاب پر عذاب بڑھا خواری پر خواری ذلت پر ذلت اور رسوائی پر رسوائی دے اے معبود! ان کو آگ میں سختی سے جھونک دے اور انہیں سخت عذاب میں اوندھے منہ ڈال دے اور ان کو اور ان کے پیروکاروں کو جہنم میں اکٹھا کر دے۔

دعا بعد از زیارت اما رضا ۔

تحفة الزائر میں ہے کہ شیخ مفید (رح) کا ارشاد ہے کہ امام علی رضا - کی نماز زیارت ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَئَلُکَ یَا اللّٰهُ الدَّائِمَ فِیْ مُلْکِہِ الْقَائِمَ فِیْ عِزِّہِ الْمَطَاعُ فِیْ سُلْطَانِہِ الْمُتَقَرَّدُ فِیْ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ جو ہمیشہ سے حکمران اور ہمیشہ سے عزت دار ہے اپنی حکومت میاسکا حکم مانا جاتا ہے

کِبْرِیَائِہِ الْمُتَوَحِّدُ فِیْ دَیْمُوْمِیَّہِ بَقَائِہِ الْعَادِلُ فِیْ بَرِیَّتِہِ الْعَالِمُ فِیْ قَضِیَّتِہِ الْکَرِیْمُ فِیْ تَخِیْرِ

اپنی بڑائی میں یگانہ ہے ہمیشہ باقی رہنے میں یکتا ہے اپنی مخلوق میں عدل کرنے والا اپنے فیصلے میں علم والا اپنی طرف سے سزا دینے

عُقُوْبَتِہِ اِلٰہِی حَاجَاتِی مَصْرُوْفَةً اِلَیْکَ وَاَمَالِیْ مَوْقُوْفَةً لَّدِیْکَ وَکُلَّمَا

میں دیر کرنے والا بزرگوار ہے میرے معبود میری حاجات تیری بارگاہ میں پہنچ رہی ہیں میری تمنائیں تیرے سامنے جا ٹھہری ہیں اور

وَقَفَّتَنِیْ مِنْ خَیْرِ فَتَنْتَ دَلِیْلِیْ عَلَیْہِ وَطَرِیْقِیْ اِلَیْہِ یَا قَدِیْرًا لَا تُؤْوِذُہُ الْمَطَالِبُ

جب تو مجھے نیکی کی توفیق دیتا ہے پس تو ہی اس میں میرا رہبر اور تو ہی میرا راستہ ہے اے قدرت والے حاجات تجھے تھکاتے نہیں

یَا مَلِیًّا یَلْجَا اِلَیْہِ کُلُّ رَاغِبٍ مَا زِلْتُ مَصْحُوْبًا مِنْکَ بِالنَّعْمِ جَارِیًا عَلٰی عَادَاتِ الْاِحْسَانِ

اے وہ مختار کہ ہر مشتاق جس کی پناہ لیتا ہے تو نے ہمیشہ ہی مجھے اپنی نعمتوں سے ہمکنار کیا تو نے ہمیشہ احسان و کرم کا سلسلہ جاری

وَالْکَرَمِ سَئَلُکَ بِالْقُدْرَةِ النَّافِذَةِ فِیْ جَمِیْعِ الْأَشْیَاءِ وَقَضَائِکَ الْمُبْرَمِ الَّذِیْ تَحْجُبُہُ

رکھا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے واسطے سے جو سب چیزوں پر حاوی ہے تیرے محکم فیصلے کے واسطے سے جسے

بِئْسَ الدَّعَايِ وَالنَّظَرَةُ الَّتِي نَظَرْتَ بِهَا إِلَى الْجِبَالِ فَتَشَامَخَتْ وَ إِلَى الْأَرْضِينَ

تھوڑی سی دعا بھی روک دیتی ہے اور تیری نظر کے واسطے سے جو تو نے پہاڑوں پر ڈالی تو وہ بلند ہو گئے زمینوں پر ڈالی تو وہ بچھتی چلی گئیں

فَتَسَطَّحْتَ وَ إِلَى السَّمَوَاتِ فَارْتَفَعَتْ وَ إِلَى الْبَحَارِ فَتَفَجَّرَتْ يَا مَنْ جَلَّ عَنْ دَوَاتِ

وہ نظر آسمانوں پر کی تو وہ بالاتر ہو گئے سمندروں پر کی تو وہ پھٹ گئے کہ جو انسان کی نظروں میں آنے سے

لَحَظَاتِ الْبَشَرِ وَلَطَفَ عَنْ دَقَائِقِ خَطَرَاتِ الْفِكْرِ لَا تُحْمَدُ يَا سَيِّدِي إِلَّا بِتَوْفِيقِ

بلند تر ہے اور ذہن میں آنے والے خیالات کی رسائی سے دور ہے تیری حمد نہیں ہو سکتی اے میرے مالک لیکن تیری دی ہوئی توفیق

مِنْكَ يَفْتَضِي حَمْدًا وَلَا تُشْكِرُ عَلَى صَغَرِ مِنْةٍ إِلَّا اسْتَوْجَبْتَ بِهَا شُكْرًا فَمَتَى تُحْصِي

سے کہ جس پر تیری حمد ہے اور نہ تیرے چھوٹے سے احسان کا شکر ادا ہو سکتا ہے لیکن یہ کہ تو نے اس کا شکر واجب کیا پس کیسے شمار ہو

نَعْمَاؤُكَ يَا إِلَهِي وَتُجَارِي آلَاؤُكَ يَا مَوْلَايَ وَتُكَافُ صَنَائِعُكَ يَا

تیری نعمتوں کا اے میرے معبود کیسے بدلہ ہو تیری مہربانیوں کا اے میرے آقا اور کس طرح حساب ہو تیرے احسانوں کا اے

سَيِّدِي وَمِنْ نِعْمِكَ يَحْمَدُ الْحَامِدُونَ وَمِنْ شُكْرِكَ يَشْكُرُ الشَّاكِرُونَ

میرے سردار یہ بھی تیری نعمت ہے جو حمد کرتے ہیں حمد کرنے والے اور تیری قدر دانی سے شکر کرنیوالے شکر کرتے ہیں اور تو ہی ہے

وَ أَنْتَ الْمُعْتَمَدُ لِلذُّنُوبِ فِي عَفْوِكَ وَالتَّائِسِرُ عَلَى الْخَاطِئِينَ جَنَاحَ سِتْرِكَ وَ أَنْتَ الْكَاشِفُ

کہ گناہوں میں اپنے عفو کا سہارا دیتا ہے اور خطا کاروں کو اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ لیتا ہے تو اپنے دست قدرت سے

لِلضَّرِّ بِيَدِكَ فَكَمْ مِنْ سَيِّئَةٍ خَفَا بِحِلْمِكَ حَتَّى دَخَلَتْ وَحَسَنَةٍ

سختیاں دور کر دیتا ہے پس کتنے ہی گناہ ہیں جن کو تیری نرمی چھپائے رکھتی ہے وہ معدوم ہو جاتے ہیں اور کتنی ہی نیکیاں ہیں

ضَاعَفَهَا فَضْلُكَ حَتَّى عَظُمَتْ عَلَيْهَا مُجَازَاتُكَ جَلَلَتْ نَ يُخَافُ مِنْكَ إِلَّا الْعَدْلُ

کہ تیرا احسان انہیں دگنا کر دیتا ہے ان پر تو بہت زیادہ جزا دیتا ہے تو بلند ہے اس سے کہ تجھ سے ڈریں سوائے تیرے عدل کے

وَن يُرْجِي مِنْكَ إِلَّا الْإِحْسَانَ وَالْفَضْلُ فَاْمُنُّنْ عَلَيَّ بِمَا وَجَبَهُ فَضْلُكَ وَلَا تَخْذُلْنِي

اور یہ کہ آرزو رکھیں تجھ سے سوائے تیرے احسان اور بخشش کے پس احسان فرما مجھ پر جسے تیرا فضل لازم کرے اور مجھے نظر انداز نہ کر

بِمَا يَحْكُمُ بِهِ عَذْلُكَ سَيِّدِي لَوْ عَلِمْتَ الْأَرْضُ بِذُنُوبِي لَسَاخَتْ بِي وَ الْجِبَالُ لَهَدَّتْنِي

اس فیصلے پر جو تیرے عدل نے کیا ہو میرے مالک اگر زمین میرے گناہوں کو جان جاتی تو مجھے نیچے دبا دیتی یا پہاڑ مجھے پیس ڈالتے

و السَّمَوَاتُ لَأَخْتَطِفْتَنِي وَ الْبِحَارُ لَأَغْرَقْتَنِي سَيِّدِي سَيِّدِي مَوْلَايَ مَوْلَايَ

یا آسمان مجھے کھینچ لیتے یا سمندر مجھ کو ڈبو دیتے میرے مالک میرے مالک میرے آقا میرے آقا

مَوْلَايَ قَدْ تَكَرَّرَ وَقُوفِي لِضِيَاْفَتِكَ فَلَا تَحْرِمْنِي مَا وَعَدْتَ الْمُتَعَرِّضِينَ

میرے آقا یقیناً بار دیگر میں تیری مہمانی میں کھڑا ہوں پس مجھے اس چیز سے محروم نہ رکھ جس کا وعدہ مانگنے والوں سے تو نے کیا ہے جو

لِمَسَدَ لَتِكَ يَا مَعْرُوفَ الْعَارِفِينَ يَا مَعْبُودَ الْعَابِدِينَ يَا مُشْكُورَ الشَّاكِرِينَ يَا جَلِيْسَ الدَّاكِرِينَ

تیرے ہاں آئیں اے عرفائ کے پہچانے ہوئے اے عبادتگزاروں کے معبود اے شاکرین کے مشکور اے ذکر کرنے والوں کے ہم

يَا مَحْمُودَ مَنْ حَمِدَهُ يَا مَوْجُودَ مَنْ طَلَبَهُ يَا مَوْصُوفَ مَنْ وَحَدَهُ يَا مَحْبُوبَ مَنْ حَبَبَهُ

دم اے حمد کرنے والوں کے محمود جو حمد کرے اے موجود ہر طلبگار کے لیے اے توصیف شدہ کہ جو یگانہ ہے اے محبوبوں کے محبوب

يَا غَوْثَ مَنْ رَادَّهُ يَا مَقْصُودَ مَنْ نَابَ إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ

اے پکارنے والوں کے داد رس اے توبہ کرنے والوں کے مرکز نگاہ اے وہ کہ جس کے سوائے کوئی غیب کا جاننے والا نہیں اے وہ کہ

السُّوءِ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدْبِرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

جس کے سوا کوئی بدی کا معاف کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی کام بنانے والا نہیں اے وہ کہ جس

کے سوا کوئی گناہ کا

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنْزِلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ صَلَّ

معاف کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی خلق کرنے والا نہیں اے وہ کہ جس کے سوا کوئی بارش
برسانے والا نہیں ہے محمد

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ رَبِّ إِنِّي سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ حَيَّ

(ص) و آل (ع) محمد (ص) پر رحمت فرما اور مجھ کو بخش دے اے سب سے بڑھ کر بخشنے والے اے پروردگار میں
تجھ سے بخشش چاہتا ہوں یا درانہ بخشش

وَسَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَجَائٍ وَ سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِنَابَةٍ وَ سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَغْبَةٍ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں امیدوارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توبہ کی سی بخشش تجھ سے
بخشش چاہتا ہوں رغبت کی سی بخشش تجھ

وَسَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ رَهْبَةٍ وَ سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ طَاعَةٍ وَ سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِيمَانٍ

سے بخشش چاہتا ہوں خائفانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں فرمانبردارانہ بخشش تجھ سے بخشش چاہتا
ہوں ایمان والی

وَسَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِقْرَارٍ وَ سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ إِخْلَاصٍ وَ سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ تَقْوَى

بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اقرار والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں خلوص والی بخشش تجھ
سے بخشش چاہتا ہوں پرہیزگارانہ بخشش

وَسَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ تَوَكُّلٍ وَ سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ ذِلَّةٍ وَ سَتَعْفِرُكَ اسْتِغْفَارَ عَامِلٍ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توکل والی بخشش تجھ سے بخشش چاہتا ہوں عاجزانہ بخشش تجھ سے بخشش
چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خدمتگار

لَكَ هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتُبْ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ بِمَا

کی طرح جو تجھ سے ڈر کے تیری طرف بھاگا آئے پس محمد (ص) و آل محمد پر رحمت نازل کر اور میری توبہ
قبول فرما اور میرے والدین کی توبہ

تُبَّتْ وَتَتُوبُ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ يَا مَنْ يُسَمِّي

قبول فرما جیسے تو قبول کرتا ہے توبہ اور تمام بندوں کی توبہ بھی قبول فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اے وہ جسے کہا جاتا ہے

بِالْعَفْوِ الرَّحِيمِ يَا مَنْ يُسَمَّى بِالْعَفْوِ الرَّحِيمِ صَلَّى عَلَى

بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان
محمد (ص) و آل محمد (ص) پر

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْبَلْ تَوْبَتِي وَزَكِّ عَمَلِي وَاشْكُرْ سَعْيِي وَارْحَمْ صِرَاعَتِي وَلَا

رحمت نازل کر اور قبول کر میری توبہ میرے عمل کو پاک بنا میری کوشش کو قبول فرما اور میری زاری پر رحم کر
اور میری

تَحْجُبْ صَوْتِي وَلَا تُخَيِّبْ مَسْ كَلْتِي يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَ بَلِّغْ كَلِمَتِي سَلَامِي وَدُعَائِي

آواز نہ روک اور میری حاجت رد نہ فرما اے فریادیوں کی فریاد سننے والے میرے ائمہ (ع) کو میرا سلام اور دعا
پہنچا

وَشَفِّعْهُمْ فِي جَمِيعِ مَا سَدَّ لَتُكَ وَ وَصِلْ هَدْيَتِي إِلَيْهِمْ كَمَا يَنْبَغِي لَهُمْ

اور ان کو میرا شفاعت کرنے والا بنا سبھی حاجات میں جو میں نے طلب کیں اور میرے ہدیہ کو ان تک اس طرح
پہنچا دے جس طرح

وَزِدْهُمْ مِنْ ذَلِكَ مَا يَنْبَغِي لَكَ بِضَعْفٍ لَا يُخْصِيهَا غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

انکو پسند ہو اور یہ تحفہ جس طرح تو پسند کرتا ہے اسے اتنے گنا بڑھا کر قبول فرما کہ تیرے سوا اسکا شمار
کوئی نہ کر سکے کوئی طاقت و قوت نہیں ہے

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى طَيْبِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

مگر خدا کی طرف سے ملتی ہے جو بلند و برتر ہے اور خدا مرسلوں میں سے پاکیزہ تر محمد (ص) پر اور ان کے
پاک خاندان پر رحمت کرے ۔

مؤلف کہتے ہیں: علامہ مجلسی (رح) نے بحار الانوار میں بعض بزرگان سے امام رضا - کیلئے ایک زیارت نقل کی
ہے جو زیارت جوادیه کے نام سے معروف ہے اسکے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد نماز
زیارت بجا لائے تسبیح پڑھے اور اسے حضرت کیلئے ہدیہ کرے اور اسکے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ
الدَّائِمِیَہ وہی دعا ہے جو ہم نے ابھی اوپر نقل کی ہے لہذا جو بھی زائر مشہد مقدس میں زیارت جواد یہ پڑھے تو
وہ اس دعا کا پڑھنا برگز ترک نہ کرے۔

امام علی رضا - کی ایک اور زیارت

ابن قولویہ (رح) نے ائمہ سے روایت کی ہے کہ جب زائر امام رضا - کی قبر شریف کے قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوسٰی الرَّضَا الْمُرْتَضٰی الْاِمَامِ النَّقِیِّ النَّقِیِّ وَحُجَّتِکَ عَلٰی مَنْ

اے معبود علی (ع) بن موسیٰ (ع) پر رحمت نازل کر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ ہیں اور تیری حجت ہیں اس پر جو

فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرِیْ الصِّدِیْقِ الشَّهِیْدِ صَلَاةً کَثِیْرَةً تَامَّةً زَاکِیَةً مُّتَوَاصِلَةً

زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل پاکیزہ

مُتَوَاتِرَةً مُّتَرَادِفَةً کَ فَضْلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی حَدِّ مِنْ وَلِیَائِکَ۔

پے در پے لگا تار مسلسل جیسے تو نے بہترین رحمت کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر۔